انجیل مقدس کیا ہے؟

یہ دیکھ کر اچھا لگا کہ آپ نے انجیل مقدس کے پیغام پر غور کرنے کے لیے وقت نکالا. شائد آپ مذہب کے متعلق محتاط ہیں. چرچ جاتے ہوئے، ارکانِ عبادت کی ادائیگی کرتے ہوئے، روایات کی تقلید کرتے ہوئے. اور ہم آپ سے مکمل اتفاق کریں گے. انجیل مقدس سکھاتی ہے کہ خدا ان مردوں اور عورتوں کے دلوں میں رہتا ہے جو اس کے فرمان کو سنتے ہیں. صرف ان مذہبی رسومات کی ہمیں تقلید کرنی چاہئیے جو انجیل مقدس خود واضح طور پر بیان کرتی ہے اور ان میں سے بہت کم ہیں جو انجیل مقدس میں ہیں. بپتسمہ ہونے کے لیے پانی میں ڈبونے سے اور ہر ہفتے یسوع مسیح کی یاد میں روٹی توڑنے کا عمل، دو سب سے اہم ہیں.

یا شائد آپ صرف ایک عام انسان ہیں جو خدا کو اپنی زندگی کے اندر چاہتے ہیں، لیکن زیادہ گہرائی میں نہیں جانا چاہتے. شائد یہ ہم میں سے بہت سوں کے بارے میں درست ہے جو کہ ایک مذہبی اشتہار پڑھ لیں گے، انجیل مقدس کے متعلق کسی لیکچر میں حاضر ہو جائیں گے یا اس کے متعلق بحث مباحثہ کر لیں گے. یہ بہترین ہے کہ ہم خدا کے ہونے پر یقین رکھتے ہیں. یقیناً وہ موجود ہے. لیکن ابھی بہت کچھ منکشف ہونے کا منتظر ہے. اس کے الفاظ، انجیل مقدس کے مطالعہ سے، ہم اس کو جان سکتے ہیں اور اس کے ابدی منصوبہ میں حصہ لے سکتے ہیں. یہ کسی بھی دوسری کتاب کی طرح صرف لوگوں کے الفاظ ہی نہیں ہیں. یہ کتاب لکھی گئی ہے اس کی) خداوند کی(روح کے ان لوگوں پر روحانی اثر کے تحت جنہوں نے اسے لکھا. لہٰذا اسی لیے یہ مطالعہ کے قابل ہے.

یا شائد آپ سوچتے ہیں آپ یہ تمام جانتے ہیں. آپ نے انجیل مقدس کو دیکھا ہے. آپ نے اسے سمجھ لیا ہے. لیکن اگر آپ دیانتداری سے سوچیں تو کوئی کمی ہے. ابھی تک خالی پن کا احساس ہے، مستقبل کا خوف، اپنی آخری منزل کے متعلق یقین کی کمی... وہ شبہ، اس کالے کتے جیسا جو بہت سے مردوں اور عورتوں کا ان کی قبروں تک پیچھا کرتا ہے. اور آپ کو ہم کہیں گے کہ ایک مرتبہ اور کوشش کیجئیے. غالباًانسانی تشریح، انجیل مقدس کے متعلق آپ کی سمجھ سے خلط ملط ہو گئی ہے. خود انجیل مقدس کی آیات کی طرف دوبارہ رجوع کیجئیے.

یا شائد آپ عیساعیت کو "صرف ایک اور عقل و دانش کے کارنمایاں" کی طرح دیکھتے ہیں، کچھ وقت کے لیے کھیلنے کو تفریحی مشغلہ، ایک اور سحر، سڑک کے کنارے ایک اور شہر – جو بہر حال قبر کی طرف لے جاتا ہے. ترش رو قسم کا رویہ رکھنے کے لیے زندگی بہت مختصر ہے. ایک روز آپ کو آپ کی قبر میں اتار دیا جائے گا، ایک روز آپ کو موت کی خوفناک قطعیت گھیر لے گی. اب انجیل مقدس کی آیات کو دیانتدارانہ سماعت دیں. برائے مہربانی زندگی کے چند لمحے خالصتاً اپنی خاطر یہ پرکھنے کے لیے وقف کر دیں کہ یہ کیا کہتی ہے.

تو کیا میں اس سوال کی طرف متوجہ ہو سکتا ہوں، ***انجیل مقدس کیا ہے؟***

برائے مہربانی اپنا نیا عہد نامہ متّی 1:1 پر کھولیے. یہ ابتدا ہے متّی کی انجیل کی وضاحت کی. ہم پڑھتے ہیں:

یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابرہام کا نسب نامہ.

یہ بالکل وہی نہیں جس کی ہم توقع رکھتے ہیں. وہ کہتا ہے یسوع مسیح داؤد اور ابرہام کی اولاد سے ہے. اور یہ متّی کے لیے انجیل کی ابتدا ہے. پوُلس رسول نے بھی اسی طرح دیکھا. گلتیوں 3:8 پر ایک نظر ڈالیں:

اور کتابِ مقدس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز ٹھرائے گا پہلے ہی سے ابرہام کو یہ خوشخبری سنا دی کہ تیرے باعث سب قومیں برکت پائیں گی.

پس، جو ابرہام سے وعدہ کیا گیا، انجیل مقدس ہے. پوُلس رسول یہی کہتا ہے. لہٰذا اگر ہم سمجھ سکیں کہ خدا نے ابرہام سے کیا وعدہ کیا، ہم سمجھ سکتے ہیں انجیل کیا ہے. تو آئیے ہم پرانے عہدنامہ کی طرف چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ خدا نے ابرہام کو کیا کہا. ہم پیدائش کی طرف جائیں گے، انجیل مقدس کی پہلی کتاب، پیدائش 17:8:

میں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہے ایسا دونگا کہ وہ دائمی ملکیت ہو جائے. اور میں ان کا خدا ہوں گا.

پس ابرہام کو کہا گیا کہ وہ اور اس کی اولاد اس زمین پر ہمیشہ کے لیے رہیں گے. پس، ابدی زندگی ایک تصور ہے جو پرانے عہد نامہ میں آیا. اس پر غور کریں – کیونکہ انجیل مقدس کا اصل پیغام ابتدا سے آخر تک ایک ہی ہے. یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کھولیں پیدائش 22:17،18:

میں تجھے برکت پر برکت دوں گا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دوں گا اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہو گی. اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی کیوں کہ تو نے میری بات مانی.

ابرہام کا ایک بیٹا ہونا تھا جو تمام دنیا کے لیے برکت کا باعث ہو گا. انجیل مقدس کو سمجھنے کا طریقہ ہے کہ دیکھا جائے کہ انجیل مقدس خود اپنا حوالہ کیسے دیتی ہے اور ہمیں تشریح کرتی ہے. یہ الفاظ ہم نے ابھی پڑھے ہیں، نئے عہد نامہ میں بیان کیے گیے ہیں – اعمال میں 3:25،26:

آئیے وہاں چلیں اور تشریح تلاش کریں.

تم نبیوں کی اولاد اور اس عہد کے شریک ہو جو خدا نے تمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سب گھرانے برکت پائیں گے. خدا نے اپنے خادم کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تا کہ تم میں سے ہر ایک کو اس کی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے.

چناچہ، ابرہام کی نسل کون ہے؟ یسوع مسیح. اور وہ کیا برکتیں ہیں جو وہ تمام دنیا کے مردوں اور عورتوں پر نازل کرے گا؟ برکتیں گناہوں کی معافی اور نجات کی. آئیے آگے بڑھتے ہیں. گلتیوں 3:16:

پس ابرہام اور اس کی نسل سے وعدے کیے گیے. وہ یہ نہیں کہتا، کہ نسلوں سے، جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے؛ بلکہ جیسا ایک کے واسطے، کہ تیری نسل کو، اور وہ مسیح ہے.

چناچہ ابرہام کی نسل ایک انسان تھا، اکیلا، مسیح. لیکن وہ ایک انسان اتنے زیادہ کیسے ہو سکتا ہے، اتنے زیادہ جیسے آسمان پر ستارے؟ آئیے پڑھتے ہیں 3:27-29.

اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا. نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی، نہ کوئی غلام نہ آزاد، نہ کوئی مرد نہ عورت: کیوں کہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو. اور اگر تم مسیح کے ہو، تو ابرہام کی نسل، اور وعدہ کے مطابق وارث ہو.

چناچہ صرف وہ جنہوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیاان وعدوں میں حصہ دار ہیںاس زمین پر ابدی زندگی کے وعدے کے – اسی لیے ہمیں بپتسمہ لینا چاہئیے اگر ہم تحفظ چاہتے ہیں! پولُس رسول کہتا ہے کہ اس کی امید" *اسرائیل کی امید"* تھی)اعمال 28:20(جب اس نے موت کا سامنا کیا، یہ اس کی امید تھی – اسرائیل کی امید. پھر بپتسمہ کیا ہے؟ یہ صرف چھڑکنا نہیں ہے. نیا عہد نامہ یونانی زبان میں لکھا ہوا ہے، اور لفظ "بپتسمہ" کے ترجمے کا مطلب حقیقتاً ڈبونا ہے. یہ بحری جہاز کے ڈوبنے کے متعلق استعمال ہوا تھا، تہ آب ہونا، یا ایک کپڑے کے ٹکڑے کو ایک رنگ سے دوسرے میں ڈبو کر رنگنا. ایک نظر ڈالئیے متّی 3:13-16 پر:

اس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنّاکے پاس اس سے بپتسمہ لینے آیا. مگر یوحنّا یہ کہ کر اسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھسے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟یسوع نے جواب میں اس سے کہا، اب تو ہونے ہی دے: کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے. اس پر اس نے ہونے دیا. اور یسوع، بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا؛ اور، دیکھو، اس کے لیے آسمان کھل گیا،

اور اس نے خدا کی روح کو فاختہ کی مانند اترتے، اور اپنے اوپر آتے دیکھا.

یسوع پانی میں "نیچے گیا" اور "اس سے باہر اوپر" آیا. اس نے بالغ کی حیثیت سے بپتسمہ لیا، بچے کی حیثیت سے نہیں؛ ڈبونے سے، چھڑکنے سے نہیں. اسی لیے یہ دریا میں کیا گیا. اور اگر اس نے بپتسمہ لیا، تو ہمیں بھی لینا چاہئیے. یہ ڈوبنا اور اوپر ابھرنا ظاہر کرتا ہے یسوع کی موت اور پھر زندہ ہونے کو، اور ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کی موت اور پھر زندہ ہونے کو ہمارا اپنا بنائیں. اسی لیے یہ ڈبونے سے ہونا چاہئیے نہ کہ چھڑکنے سے. ایک نظر دیکھئیے رومیوں 6:3-5:

کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کے لیے بپتسمہ لیا ہے تو اس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں. کیونکہ جب ہم اس کی موت کی مشابہت سے بھی اس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اس کے جی اٹھنے کی مشابہت سے بھی اس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے.

اسی لیے ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ بپتسمہ لیں – اسے اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں، یسوع مسیح کو قبول کرنا! مسیح میں شامل ہونے کے لیے بپتسمہ لینے سے، ہم **اسی** کا حصہ بن جاتے ہیں، اور اسی لیے وعدے ہم پر لاگو ہوتے ہیں. اس لیے جب وہ واپس آئے گا، ہم بھی دوبارہ زندہ ہوں گے، فیصلہ ہو گا اور تب، اگر ہم نے خدا کے حکم کے مطابق وفاداری سے زندگی گزاری ہے، ہمیں ابدی زندگی عطا کر دی جائے گی جو اس کی اب ہے. تب ہم ہمیشہ کے لیے خدا کی بادشاہی میں یہاں زمین پر رہیں گے. اگر آپ اس پر یقین رکھتے ہیں، تب زندگی نئے معنی رکھتی ہے. کسی قسم کے مادی مسائل ہمیں درپیش ہوں، ہمیں احساس ہو گا کہ وہ صرف عارضی ہیں، اور جب یسوع واپس آئے گا وہ ہمیں نئی اور ابدی زندگی عطا کرے گا. اسی لیے انجیل مقدس میں اور یسوع میں حقیقی امید ہے. آگے کی امید اتنی بڑی ہے کہ ہمارے موجودہ مسائل اتنے بڑے نظر نہیں آتے.

لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، کہ یہ بندہ مسیح ہمیں تحفظ دے سکے؟ وہ ہمارا نمائندہ تھا، اور اسی لیے ہمیں چاہئیے کہ اس کی موت اور پھر زندہ ہونے میں شامل ہونے کے لیے لازمی بپتسمہ لیں؛ کیونکہ وہ بالکل ہمارے جیسا تھا. دیکھئیے عبرانیوں 2:14-18:

پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی ان کی طرح ان میں شریک ہواتا کہ موت کے وسیلہ سے اس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے. اور جو عمر بھرموت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے انہیں چھڑا لے. کیونکہ واقعی میں وہ فرشتوں کا نہیں ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے. پس اس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا تا کہ امت کے گناہونکا کفارہ دینے کے واسطے ان باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدل اور دیانتدار سردار کاہن بنے. کیونکہ جس صورت میں اس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اٹھایا تو وہ ان کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی آزمائش ہوتی ہے.

ضمنی طور پر توجہ کریں تو نہ تو شیطان ایک جانور ہے اور نا ہی کوئی اژدھا. یہ یہاں پر گناہ کے لیے بہروپ کے طور پر استعمال ہوا ہے. " گناہ کی جزا موت ہے")رومیوں 6:23(، لیکن یہاں ہم پڑھتے ہیں کہ 'شیطان' "موت کی طاقت رکھتا ہے". ہمیں ہماری اپنی فطرتوں کے خلاف کوشش کرنے کی ضرورت ہے، نہ کہ ایک غیر مرئی ہستی کے خلاف جو خود ہم سے باہر ہے. آیت 14 یہی چیز متعدد بار کہتی ہے – وہ، خود، اسی طرح، حصہ دار، ہے اسی فطرت میں جیسے ہم. جب کہ زیادہ تر 'عیسائی' گروپ بتاتے ہیں کہ تثلیث میں تین خدا ہیں، اور ان میں سے ایک مسیح ہے. لیکن یہ وہ نہیں جو انجیل کہتی ہے. اور عبرانیوں کے مطابق، یہ بہت ضروری ہے کہ مسیح کے متعلق اپنی سمجھ کو درست کریں. وہ ہوبہو ہماری فطرت کا تھا. لکھنے والا 4 مرتبہ اس پر زور دیتا ہے! وہ بھی ہماری طرح آزمایا جاتا تھا. اور ہم کیسے آزمائے جاتے ہیں؟ ہماری اپنی انسانی فطرت سے. ایک نظر دیکھیں یعقوب 1:13-15:

جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے. ہاں – ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور

پھنس کر آزمایا جاتا ہے. پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے.

اس کا مطلب ہے کہ مسیح انسانی فطرت رکھتا تھا. خدا کو آزمایا نہیں جا سکتا، یہ کہتا ہے، لیکن مسیح آزمایا گیا تھا، عبرانیوں نے کہا. پس مسیح خود خدا نہیں تھا. وہ ایک انسان تھا، پیدائش سے خدا کا بیٹا، داؤد اور ابرہام کی نسل بذریعہ مریم. اسی طرح، خدا پیدا نہیں ہو سکتا؛ لیکن مسیح پیدا ہوا تھا. خدا مر نہیں سکتا؛ لیکن مسیح مرا. ہم خدا کو دیکھ نہیں سکتے؛ لیکن لوگوں نے مسیح کو دیکھا اور چھوا. نہ ہی، مسیح اپنی پیدائش سے پہلے موجود تھا. وہ مریم کے ذریعے خدا کا بیٹا تھا. ایک نظر دیکھیں لوقا 1:31-35:

اور دیکھ تو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا. اس کا نام یسوع رکھنا. وہ بزرگ ہو گا اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اس کے باپ داؤد کا تخت اسے دے گا. اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گااور اس کی بادشاہی کا آخر نہ ہو گا. مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہو گا جب کہ میں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولودِ مقدّس خدا کا بیٹا کہلا ئے گا.

تمام مستقبل کے فعلوں پر دھیان دیں! وہ خدا کا بیٹا ہو گا، مریم حاملہ ہو گی -- یہ ہے جہاں سے مسیح شروع ہوا. گو کہ خیال، مسیح کی علامتیں، شروع سے ہی ہمیشہ خدا کے ساتھ تھیں. دھیان رکھیں کہ مریم فقط ایک عام عورت تھی. مسیح، ابرہام اور داؤد کی نسل سے تھا، اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ اس کی ماں ان کی نسل سے تھی. اگر مسیح خدا تھا، تو مریم خدا کی ماں ہے، اور وہ ایک عام عورت نہیں تھی. اگر جیسا کہ انجیل بتاتی ہے مسیح خدا کا بیٹا تھا اور "انسان کا بیٹا" بھی، مریم کے ذریعے ابرہام اور داؤد کی نسل سے، یہ عیاں ہے کہ مریم ایک عام عورت تھی. پس یہ سب ہے یا کچھ نہیں – ایک صحیح عقیدے کا سسٹم یا ایک غلط عقیدے کا سسٹم. یہ ضروری ہے کہ صحیح چیز پر یقین رکھیں، کیوں کہ عقیدہ اثر انداز ہوتا ہے کہ ہم کیسے زندگی گزارتے ہیں. ایک نظر ڈالیں عبرانیوں 4:15,16:

کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا. پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے.

کیونکہ مسیح ہماری فطرت کا تھا، اس لیے ہم اس کے ذریعے اعتماد کے ساتھ خدا سے دعا کر سکتے ہیں. اپنی دعاؤں کو قابلِ قبول بنانے کے لیے ہمیں کسی انسانی پادری، گرجا کی عمارت یا کسی پاسٹر کی ضرورت نہیں.

تو کیا میں ان چیزوں کا خلاصہ بیان کر سکتا ہوں جن کے متعلق ہم نے بات کی ہے:

1. صرف ایک خدا ہے، ' تثلیث ' نہیں.

2. مسیح خدا کا بیٹا ہے، خود خدا نہیں، وہ اپنی پیدائش سے پہلے موجود نہیں تھا. وہ ہماری طرح تمام آزمائشوں اور انسانی تجربات سے گزرا، لیکن اس نے کبھی گناہ نہیں کیا. اس نے تکلیف دہ موت کے ذریعے ہمارے لیے جان دے دی، لیکن تب، کیوں کہ اس نے کبھی گناہ نہیں کیا، خدا نے اسے مردہ سے دوبارہ زندہ کر دیا.

3. بپتسمہ کے ذریعے مسیح میں شامل ہونے کے لیے ایک بالغ کے پانی میں ڈبکی لگانے سے، ہم اس کی موت اور دوبارہ زندہ ہونے میں حصہ دار بن جاتے ہیں.

4. پس جب یسوع مسیح واپس آئیں گے ہم دوبارہ زندہ کر دیے جائیں گے، فیصلہ ہو گا اور اس کی بادشاہی میں ابدی زندگی دی جائے گی – جس کی بنیاد یہاں اس زمین پر ہو گی. اس کی بادشاہی اس دنیا جیسی ہو گی جیسی جنت کے باغ میں تھی، جب خدا نے پہلی مرتبہ انسان کو بنایا – اور اس سے بھی بہتر – تمام مسائل جو کہ اب زمین پر ہیں – جنگ، خشک سالی، غم، موت خود، آخر کار ختم ہو جائیں گے – ہمیشہ کے لیے.

5. موت کے بعد ہم بے ہوش ہوں گے – 'جہنم' کا مطلب صرف 'قبر' ہے.

6. روح لافانی نہیں؛ ہم خاک سے بنائے گئے ہیں اور خاک میں ہی واپس جانا ہے. روح ہمارے اندر زندگی کی طاقت ہے، جو ہمارے مرنے پر خدا واپس لے لیتا ہے. ہم موت کے بعد کسی بھی باہوش کیفیت میں موجود نہیں رہتے.

7. 'شیطان' ہمارے اندر بری انسانی خواہشات کے لیے علامت ہے، جس کے خلاف ہمیں جدوجہد کرنی چاہئیے، یہ کسی اژدھے یا عفریت کا نام نہیں جو موجود ہے. خدا 100% قدرت والا ہے، وہ اپنی قدرت میں شیطان کو حصے دار نہیں بناتا. ہمارے تمام مسائل خدا کی طرف سے آتے ہیں، شیطان سے نہیں، اور اس لیے ان کا ایک مثبت روحانی مقصد ہے.

8. اپنے لیے انجیل مقدس کے مطالعہ سے ہم خدا کی طرف سچا راستہ تلاش کر سکتے ہیں.

ان چیزوں کے مطالعہ کے لیے، میں آپ سے اپیل کرتا ہوں، اور اس وقت تک آرام سے نہ بیٹھیں جب تک آپ سچے انجیل کے پیغام کو یقینی طور پر جان نہ لیں. میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہمارے مفت انجیل مقدس مطالعہ کورس کا مطالعہ کریں گے، اور ایک روز پانی میں ڈبکی لگا کر بپتسمہ لینے کو، اپنا مقصد بنائیں گے. تب آپ یقینی طور پر ابدی زندگی کی امید کریں گے. ٹھیک ہے ہم ابدی زندگی کا تصور نہیں کر سکتے. میں صرف تجویز دے سکتا ہوں کہ ہم ایک لمبی، بہت لمبی رسی کا تصور کریں، نہ ختم ہونے والی، ایک فاصلے تک کھنچی ہوئی؛ اور ہم اس زندگی میں اس کے شروع کے سرے سے صرف چند ملی میٹر پر ہیں. یہ حقیقتاً ہماری امید ہے، اگر ہم مسیح میں شامل ہونے کے لیے بپتسمہ لے لیں اور اس میں رہیں. میں آپ سے استعدا کرتا ہوں، یہ سب سنجیدگی سے لیں، اور اسے محض مذہب کے طور پر نہ لیں، جیسے فقط کوئی معمولی چیز.

ڈنکن ہیسٹر

مؤثر انداز میں انجیل مقدس پڑھنا سیکھئے

مفت

انجیل مقدس ایک ہے لیکن چرچ بہت سے ہیں. ہم مشورہ دیتے ہیں کہ آپ کو اپنے لیے انجیل مقدس کا مطالعہ کرنا چاہئیے تا کہ اس کا صحیح پیغام تلاش کر سکیں. ہمارا عقیدہ ہے کہ صرف ایک خداوند ہے، کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے، کہ اس نے ہماری فطرتِ خلقی اپنے ذمہ لی اور کہ ہمیں مکمل سر سے پاؤں تک پانی میں بھیگ کر بپتسمہ کروانا چاہئیے تاکہ ہم اس کی موت اور دوبارہ زندہ ہونے سے فائدہ اٹھا سکیں. جلد وہ واپس آئیگا زمین پر)جنت میں نہیں(خداوند کی بادشاہت قائم کرنے کے لیے. برائے مہربانی مفت کتابچہ جو آپ کو انجیل مقدس کے مطالعہ میں آپ کی مدد کرے گا حاصل کرنے کے لیے)نیچے دیا ہوا(درخواست فارم مکمل کیجئیے.

نام: ____

پتہ: ____

ٹیلی فون:________________ ______________________

زبان:

یہاں بھیجئیے:

HJ ENGLAND0 2Surrey CR ,South Croydon ,Woodfields 49 ,Bible Basics

Duncan Heaster, What is the Gospel :URDU

net.carelinks.www